عصمت انبیاء

آفتاب رشد وہدایت حضرت

پیر سرہندی

محمد (رض) ابراہیم سرہندی مجددی

انجمن غلامان مصطفی ﷺ

گلزار خلیل تحصیل سامارو ضلع عمر کوٹ P.O

Marfat.com

مصنف کی قارئین سے گزارش

☆ اس کتاب کا ہدیہ کتاب ہذا کو مکمل پڑھنا ہے۔ جس مہربان نے کتاب کو مکمل نہیں پڑھا اس کے ہدیہ کی ادئیگی کا حق اس پر رہیگا

☆ جس پڑھے ہوئے مہربان کو کتاب ملے تو اس پر واجب ہے کہ مجمع عام میں پڑھ کر سنائے

☆ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں چھپوا کر تقسیم کرنا چاہے تو اجازت ہے۔ خصوصا اہل خیر حضرات پر اور دین کے دکھ رکھنے والے مومن مسلمان مالدار پر حق ہے کہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں چھپوا کر تقسیم کرے

☆ اللہ تعالی جل جلالہ کے بندوں کو اللہ تعالی جل جلالہ کا پیغام پہنچانے میں بہت بڑا اجر ہے۔ موجودہ حالات میں اللہ تعالی جل جلالہ کے اس حکم کو پہنچانے کے ثواب کی کوئی بھی حد نہیں ہے

☆ شریعت پاک کے ایک ایسے قانون کو مسلمانوں نے پاؤں تلے روند ڈالا ہے جس کو زندہ کرنے کا ثواب ایک سو شہیدوں کے برابر ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عبدہ محمد (عرف) ابراہیم سرہندی
گلزار خلیل سامارو ضلع عمرکوٹ
(سندھ)

Marfat.com

عصمت انبیاء

فوٹو(تصویر) کے متعلق میرے فتوے کو آپ نے پسند فرمایا ہے اس زمانہ پر فتن اور دور ابتلا میں آپ علماء کرام کی پسندیدگی میرے لئے باعث تقویت قلب ہوئی .. صاحبزادہ زبیر کے بزرگوں کے ساتھ پر خلوص قدیمی روابط تھے۔ اسلئے زبیر گویا کہ میرا مرجع آمال و امانی تھا یہ خواب وخیال بھی نہ تھا کہ بمصداق پسر نوح بابداں بنشست خاندان نبوتش گم شد۔ غنڈوں اوباش ہوس پرستوں اور بت پرستوں کی شیطانی صحبتوں میں آکر شیطان صید زبوں بن جائیگا اور خوف خدا اور شرم حیا کی حدود و قیود کو توڑ کر پاک دین کی بنیادی مسلمہ اصول و عقائد پر حملہ آور ہوگا حضور سراپا نور شافع یوم النشور ﷺ نے اپنے ۲۳ سالہ پورے دور نبوت میں قولا وفعلا تصاویر کی ممانعت فرمائی اور شدید ترین وعید سنائی۔ میں نے صاحبزادہ زبیر کو لکھا ہے کہ تم (تصاویر کے جواز پر) ملنے والی ان کم وبیش چالیس احادیث مبارکہ کے مقابلہ میں ایک حدیث پوری حدیث نہ سہی حدیث کا ایک لفظ۔ تصاویر کی ممانعت ختم یا یہ کہ تصاویر جائز ہیں پیش کرے

ہم مسلمان ہیں تابع فرمان ہیں. ہمارے لئے وہ ایک لفظ ہی کافی ہوگا۔ وان لم تفعلوا ولن تفعلو فواتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارے اعدت للکافرین۔ (صاحبزادہ زبیر) لکھنے لگا کہ قرآنی آیات منسوخ ہوسکتی ہیں تو احادیث کیوں نہ منسوخ ہوں۔

بعض وقتی مصلحت کی بنا پر صادر فرمودہ احکام کو حضرت حق جل مجدہ نے منسوخ فرمایا ہے۔ احادیث کو بھی اللہ تعالی خود یا حضور نبی کریم ﷺ منسوخ کرسکتا ہے۔ جبکہ اللہ جل جلالہ اور حضرت رسول کریم ﷺ نے منسوخی کا حکم صادر نہیں فرمایا تو آخر تم کون احادیث مبارکہ کو منسوخ کرنے والے اپنی حیثیت کا فیصلہ کرو .. کیا تم نے معاذاللہ ثم معاذاللہ اپنے آپ کو خدا سمجھ رکھا ہے

Marfat.com

یا ثانی قادیانی جو بہ یک جنبش قلم حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چالیس احادیث مبارکہ کو مسترد ناقابل عمل لغو اور لامعنی کہے وہ لاکھ بار اپنے آپ کو مسلمان کہے لیکن اس کا کفر فرعون اور نمرود کے کفر کی طرح شک وشبہ سے بالاتر ہے یہ بت پرست ماڈرن ملا کہتے ہیں کہ تصاویر سے مراد پتھر کے بت ہیں... منقش تصاویر ممنوع نہیں ہیں......

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دعوت پیش کرتے ہیں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر کے دروازہ پر آکر واپس لوٹتے ہیں حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ حاضر خدمت ہو کر عرض کرتے ہیں کہ میرے ماں باپ تم پر قربان آپ کیوں لوٹے؟

حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ گھر کے دروازہ پر آویزاں پردہ پر تصویر تھی.....تو کیا سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کے دروازہ پر پتھر کا بت آویزاں تھا؟ فتح مکہ کے بعد سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بتوں کو لیجا کر نامعلوم جگہوں پر دفن کردو اور کعبہ شریف کی دیوارں پر منقش تصاویر کو مٹا ڈالو۔ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کی قیادت میں اس ٹیم نے آکر عرض کیا کہ حکم کی تعمیل پایہ تکمیل کو پہنچی ۔حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کعبہ شریف میں قدم رکھتے ہی نظر مبارک حضرت سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت سیدنا مریم سلام اللہ علیہا کی تصویر پر پڑی جن کو احتراماً محو نہیں کیا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچھے ہٹ کر نیچے آئے اور حکم فرمایا کہ ان دو تصاویر کو بھی محو کردو۔ چنانچہ زم زم شریف کا پانی بھر کر لایا جارہا تھا اور ان دو تصاویر کو بھی دھو دھو کر محو کردیا گیا.......تو کیا یہ محو کی جانے والی منقش تصاویر تھیں یا پتھر کے بت؟.... ایک یا دو نہ ایسے بہت سارے واقعات ہیں۔ یہ گمراہ کن ملا اگرچہ عقل علم کے عین سے بھی ناآشنا ہیں جاھل ہیں، غبی ہیں، احمق ہیں۔ ختم اللہ علی قلوبھم وعلی سمعھم وعلی ابصارھم غشاوہ۔ کے مصداق ہیں

Marfat.com

آنکس کہ نداند وبداند کہ بداند

درجھل مرکب   ابدالدھر بماند

یہ سب کچھ ٹھیک لیکن اس قدر باولے یا مخبوط الحواس بھی نہیں کہ ایسی کھلی ہوئی بات کو بھی نہ جان سکیں ... خوب جانتے ہیں ... لیکن یہ ان کی محض بدمعاشی ہے لوگوں کو گمراہ کرنے اور دھوکہ دینے کی ایک منحوس چال ہے۔ یخادعون اللہ والذین آمنوا وما یخدعون الا انفسھم وما یشعرون۔

۲ یہ سنی مسلمانوں کا ماء اللحم کشید کرنے والے پیشہ ور عطار اور ان پڑھ سینوں کا خون چوسنے والی جونکیں ہیں تو منکرین حدیث پرویزی خبیث لیکن سینوں کے لباس میں ملبوس ہو کر سینوں کی محافل میلاد میں رقص کنان نظر آتے ہیں اور اس طرح اپنے پیشہ جیب تراشی کو بھی کسی نقصان سے بچاتے رہتے ہیں۔ یہ تو تھا اب تک کا معاملہ۔ لیکن اب جو یہ دلخراش اور زہرہ گداز خبر موصول ہوئی ہے کہ ان منحوسوں نے (صاحبزادہ زبیر غلام رسول سعیدی) بہ شمولیت حضور سراپا نور شافع یوم النشور ﷺ کے تمام انبیاء کرام صلوات اللہ علیھم اجمعین پر گناہ کرنے اور گنہگار ہونے کی ناممکن ناشدنی اور ان ہونی تہمت لگائی ہے۔ کاش اس اتھام سے پہلے ہی زمین میں غرق ہو جاتے۔ اور قریبی چینل مائر میں گر کر مچھلیوں کی مقوی اور لذیذ لیکن نجس العین اور ناپاک خوراک بن جاتے ہیں۔

انسانوں کو گناھوں سے پاک کرنے کے لئے حضرت حق جل مجدہ نے انبیاء کرام مبعوث فرمائے۔ کیا اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے دنیا کو پاک کرنے کے لئے ایسے آدمی بھیجے جو (معاذاللہ) خود ناپاک تھے۔ کیا ایک جرائم پیشہ آدمی لوگوں کو یہ وعظ کر سکتا ہے کہ جرائم کو ترک کردو۔ اگر ایسا وعظ کرے بھی۔ تو لوگ اس کو یہ نہیں کہیں گے۔ کہ جناب عالی پہلے اپنے چہرہ اقدس کو سیاہ لکیروں سے دھو کر صاف کرو۔ پھر ہمارے چہروں کے سیاہ دھبوں کو۔ کبر مقتا عند اللہ ان تقولو مالا تفعلون (فرمان الٰہی)

حاصل کا کلام یہ کہ فی الحقیقت یہ بہت بڑا اتھام حضرت حق جل مجدہ کی ذات پر وارد ہوتا ہے۔ جو ہر نقص۔ ہر عیب سے پاک ہے۔ مبرا ہے منزہ ہے۔

۳ کتب تصوف کو دیکھو۔ منازل طریقت کی انتہا ہے نفس مطمعنہ کا حصول نفس مطمعنہ والے ولی کامل و اکمل کو گناہ تو دور کی منزل۔ لیکن گناہ کا خیال بھی نہیں آسکتا ہے۔ اور بمفحوائی لایومن احد کم حتی ایکون ہواہ تبعالما جئت بہ (حدیث) ان کے دلوں کے وساوس بھی شریعت غرا کے مطابق ہوتے ہیں۔

نبیوں کی بے پناہ محبت اور اتباء کے طفیل ان کے غلاموں کو نفس مطمعنہ کے عظیم درجہ پر فائز کیا جاتا ہے۔ کیا خود انبیائے کرام اس نعمت عظمی سے محروم ہیں؟ کیا ان کے نفوس قدسیہ جبلتا و فطرتا نفس مطمئنہ پر فائز نہیں ہیں؟ فانہالا تعمی الابصار والا کن تعمی القلوب التی فی الصدور (قرآن) یہ بد بخت انبیاء کرام کی دشمنی میں اس قدر اندھے ہوگئے ہیں کہ انہیں کچھ نظر نہیں آتا۔

۴ ان کمینوں کے مرشد اعظم اعالی جناب ابلیس صاحب بہادر اعتراف کرتا ہے کہ لاغو یلیھم اجمعین الا عبادک منھم المخلصین۔ عباد اللہ المخلصین پر میرا کوئی بس نہیں چلتا ہے۔ مرشد کی بے بسی اور کمزوری کی بات سچے مرید کب برداشت کرتے ہیں۔ نبیوں سے زیادہ عباداللہ المخلصین کون ہوسکتے ہیں؟ یہ مرید جھٹ کہنے لگتے ہیں کہ ہاں ہاں عباداللہ المخلصین پر بھی ہمارے مرشد کا بس چلتا ہے۔ وہ نبیوں سے بھی گناہ کرواسکتا ہے۔ بے بسی کی بات ان کی کسر نفسی ہے۔ اور حقیقت کے خلاف ہے۔ ارے احمق اگرچہ کسر نفسی ابلیس کی فطرت کے خلاف ہے۔ لیکن بقول شما۔ اگر تسلیم بھی کی جائے تو رب العزت جل جلالہ و عم نوالہ کے اس قول کا کیا جواب دو گے ان عبادی لیس لک علیھم سلطان۔ (یعنی) اے ابلیس لعین میرے خاص بندوں پر تمہارا کوئی زور نہیں چلے گا وہ ہمیشہ ہمیشہ تیری اتباع سے اور میری نافرمانی سے پاک رہینگے۔ معصوم رہینگے۔ اللہ جل جلالہ سچا ہے۔ اللہ جل جلالہ کا کلام سچا ہے۔ انبیاء

Marfat.com

کرام صلوات اللہ علیھم اجمعین سے گناہوں کا صدور ناممکن ہے۔ ناشدنی ہے۔ تم بڑے جھوٹے ہو۔ تمہارے مرشد ابلیس ملعون بھی بڑا جھوٹا ہے۔ کذاب اللہ جل جلالہ کے پھٹکار ہو تم پر اور تمہارے مرشد ابلیس پر۔

۵ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین انھم لھم المنصورون وان جندنا لھم الغالبون۔ انبیاء کرام صلوات اللہ علیھم اجمعین۔ اللہ جل جلالہ کے محبوب عباد ہیں۔ نصرت ایزدی ہر وقت انہوں کے ساتھ شامل رہتی ہے کفار اور شیاطین پر غالب ہونا انہیں کے حق میں اللہ جل جلالہ کے یہ فیصلہ اٹل ہے کہ حتما مقیضیا ہے۔ شیطان کتا کون ہے کہ انہیں مغلوب کرے اور ان سے گناہ کروائے۔ انا اخلصناھم بخالصت ذکر الدار۔ (ہم نے انہیں یعنی انبیاء کرام کو خاصلتا ذکر آخر کے لئے مخصوص فرمایا ہے۔ وہ ایک لمحہ بھی یاد آخرت سے غافل نہیں ہوسکتے ہیں اور دنیا کی آلودگیوں میں آلودہ ہو کر خلاف رضائے حق جل مجدہ کوئی بھی فعل ان سے سرزد نہیں ہوسکتا ہے۔

۶ معرکہ بدر میں ابو جہل نے کوئی بیرونی مشرک امیر بمعہ ساتھیوں کے اپنی مدد کے لئے لایا تھا۔ جنگ شروع ہوئی اس مشرک امیر کی نظر حضور سرور کونین ﷺ کے جمال جہان آرا پر پڑی۔ محبوب رب العالمین ﷺ کے چہرہ اقدس پر بے پایان انوار و تجلیات کی بارشیں ہو رہی تھیں۔ اور وہ حسن جو ان کا مثال نہ کبھی ہوا تھا۔ اور نہ ہوگا۔ اپنی دل آویزیوں اور دلربائیوں کے ساتھ جلوہ افروز دیکھا بیخود ہو کر ابو جہل سے کہنے لگا کہ ارے تم اس کو جھوٹا کہتے ہو۔ ارے تم اس کو جھوٹا کہتے ہو۔ ابو جہل نے کسی بت وغیرہ کی نہیں۔ سچے رب کی قسم کھا کر کہا کہ واللہ لا نکذب محمد ولاکن نکذب بما جاء بہ۔ اللہ کی قسم ہم یعنی تمام مشرکین مکہ اس ستودہ صفات کو جھوٹا نہیں کہتے ہیں۔ لیکن جو دین لایا ہے اس دین کو جھوٹا کہتے ہیں۔ ابو جہل اور کل مشرکین مکہ دوست نہیں تھے۔ وہ خونخوار دشمن تھے لیکن

Marfat.com

باوجود اس قدر شدید دشمنی کے ناممکن تھا کہ وہ گناہ کی نسبت حضور ﷺ کی طرف کرسکتے۔ چمگادڑ سورج کا بہت بڑا دشمن ہے لیکن یہ نہیں کہ سکتا ہے کہ سورج اندھیرا پھیلا رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ دو منحوس .. ملا۔ مشرکین مکہ جیسے خونخوار دشمنوں سے بھی بہت بڑے دشمن ہے حضور پاک ﷺ کے۔ ابوجہل اینڈ پارٹی سے بھی بڑے کافر۔

۷ اللہ تعالیٰ جل جلالہ و عمنوالہ قسم کھاکر فرماتا ہے کہ انک لمن المرسلین علی صراط مستقیم۔ یعنی تم نبی ہو۔ اور صراط مستقیم پر ہو۔ ظالم دشمنوں نے اللہ جل جلالہ کی قسم کو بھی نہیں مانا۔ وہ کہ رہے ہیں کہ نبی ہروقت صراط مستقیم پر نہیں ہوتا ہے۔ کبھی صراط مستقیم سے بھٹک بھی جاتا ہے اور اللہ جل جلالہ کی نافرمانی بھی کرلیتا ہے۔

۸ حضور شافع یوم النشور ﷺ نے فرمایا کہ میرا شیطان مسلمان ہوگیا ہے یا یہ کہ میں اس سے سلامت رہتا ہوں۔ دونوں صورتوں میں گناہ کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہے۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے آپ نے فرمایا کہ عمر جس وادی سے گذرتا ہے شیطان اگر اس وادی سے آرہا ہے تو وہ وادی چھوڑ کر دوسری وادی سے گزرتا ہے یعنی حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ کے سامنے نہیں آسکتا ہے۔ یہ تو غلام کی شان اور شکوہ اور سطوت۔ آقا ﷺ کی شان کیا ہوگی۔ اس کا اندازہ اسی سے لگایا جاسکتا ہے۔ یہ تو بات تھی حدیث کی۔ ہمارے خصم چونکہ حدیث کے اصولاً منکر اور مکذب ہیں ان کے سامنے یہ لکھا ہوا دلیل عبث ہے۔

۹ اعدا کہتے ہیں کہ حضور پاک ﷺ خلاف اولیٰ کام کرتے تھے (معاذاللہ) ثم (معاذاللہ) خلاف اولیٰ کام وہ کرتا ہے جو مغلوب الحال اور نفس امارہ کے مقابلے میں عاجز اور بے بس ہو۔ حضرت بایزید .سطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ لکھتا

ہے کہ چھبیس سال سے میرا نفس مجھ سے ٹھنڈا پانی اور لقمہ تر مانگ رہا ہے۔ میں نے چھبیس سال سے نہ اسے ٹھنڈا پانی پلایا ہے اور نہ کبھی لقمہ سالن یا دودھ یا دھی میں تر کر کے کھلایا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے فرمایا یا موسیٰ عاد نفسک۔ عاد نفسک۔ عاد نفسک۔ فانھا انتصبت بمعاداتی۔ معنی اے موسیٰ اپنے نفس کا دشمن ہوجا۔ دشمن ہوجا۔ دشمن ہوجا کیونکہ وہ ہروقت میری دشمنی پر کمربستہ رہتا ہے۔ اللہ جل جلالہ کے محبوب بندوں کی بھی عجب شان ہے۔ نفس پر اس قدر کنٹرول کہ جو نفس چھبیس سال کے مقابلہ اور بے حد الحاح اور زاری کے باوجود ٹھنڈے پانی اور لقمہ تر جیسی پاک اور حلال چیز حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے وہ نفس ان سے کسی ناپاک ناجائز یا خلاف اولیٰ کام کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ حاشا وکلا۔ جس سید المرسلین سید المحبوبین ﷺ کے غلاموں کا یہ حال ہے جس آقا ﷺ نے فرمان الٰہی ویزکیھم کے مطابق اپنے کنا سین بارگاہ اقدس کو اس قدر مزکیٰ اور مطھر بنا لیا ہے۔ انکے اپنے نفس کے تزکیہ اور تطھیر کا کیا عالم ہوگا وہ ہر صاحب فھم فراست مومن بخوبی جان سکتا ہے۔ دشمن اگر نہ جانیں تو جائیں جھنم میں ہم اپنے اس زمانے میں کئی ایسے بزرگ دیکھے ہیں جو خلاف اولی کو قطعی حرام کے برابر سمجھتے ہیں۔ جو خلاف اولیٰ کی نسبت حضور پاک ﷺ کی طرف کرتے ہیں اور اس کے ساتھ اپنے آپ کو مسلمان بھی کہلاتے ہیں۔ ان کو یہی کہا جائیگا کہ شرمت کے بادا ہزار شرمت بادا۔

۱۰ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں روزانہ روانہ ستر بار استغفر اللہ کہتا ہوں۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا ہے کہ حضور پاک ﷺ کو روز ستر بار عروج ہوتا ہے اور ہر عروج کے بعد جس مقام پر قرب پا فائز ہوتے ہیں وہ نسبت ان کے وہ مقام جس سے عروج شروع ہوا تھا وہ آپ کو حقیر اور ذنب نظر آنے لگا ہے لامحالہ آپ فرماتے ہیں استغفر اللہ۔ اگرچہ

Marfat.com

وہ نچلا مقام بھی اسقدر اعلیٰ اور ارفع ہوتا ہے جس کے علو پر عرش اعظم کی رفعتیں نثار - اور اس کی نورانیت اور تقدس پر عرش اعظم کا تقدس اور نورانیت قربان- عروج اور ترقی کا یہ سلسلہ جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا- اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی ذات لامتناہی ہے بعینہ اسی مضمون کی عبارتیں بعض معتبر تفاسیر میں بھی دیکھی گئی ہیں-

II اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے بار بار حضور پاک ﷺ کی اطاعت اور اتباع کا حکم فرمایا ہے- یہ نہیں کہا کہ نیک کاموں میں ان کی اطاعت اور اطباع کرو گناہ کے کاموں میں خبردار ان کا اتباع اور اطاعت مت کرنا- اطاعت اور اتباء کا حکم ہے- ہر حالت میں ان کا اتباع اور اطاعت فرض ہے- عین ہے- معلوم ہوا کہ حضور پاک ﷺ کا ہر فعل ہر عمل ہر حالت میں گناہ یا خلاف اولیٰ سے پاک ہے- گناہ یا خلاف اولیٰ کا صدور حضور شافع یوم النشور ﷺ سے ناممکن ہے حضور پاک ﷺ اور کل انبیاء کرام معصوم ہیں- گناہوں سے پاک ہیں مبرا ہیں- اہل سنت و الجماعت کا معصومیت انبیاء کا عقیدہ سو فیصد درست ہے- دشمن فطرتاً بے وقوف ہیں- یا بہ سبب عداوت محبوبان ہے ان کی عقل و دانش کی نعمت سلب کی گئی ہے وہ انہیں جانتے ہیں کہ بہ نسبت آنحضور ﷺ کے کوئی بھی کام خلاف اولیٰ ہے ہی نہیں- کیونکہ جو کام بھی حضور ﷺ نے کیا وہ اولی سے اولی- اعلیٰ سے اعلیٰ ہے- احسن سے احسن ہے- وہ اسوہ حسنہ ہے- وہ سنت رسول مقبول ہے- اس پر عمل کرنا بہت بڑا ثواب ہے- اس پر عمل کرنا قرب الہٰی اور محبت الہٰی کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے-

الحاصل- کہ بہ نسبت حضور پاک ﷺ کے کوئی بھی خلاف اولیٰ کام ممتنع الوجود ہے- دشمن ایسا کوئی بھی کام یا فعل دکھائیں- جو حضور پاک ﷺ نے کیا ہو- اور پھر بھی سے خلاف اولیٰ کہا جاتا ہو-

Marfat.com

۱۲ گفتگو کے آداب ہوتے ہیں۔ ایک بڑے معزز انسان کو دعوت دی جاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ ہماری دال روٹی قبول فرمائیں۔ ہماری سندھی زبان میں تو کہتے ہیں کہ "اسان جو پاٹی جو وتو قبول فرمایو" یعنی ہمارا پانی کا پیالہ قبول فرمائیں۔ دعوت میں انواع اقسام کے کھانے ہوتے ہیں۔ ماکولات کے علاوہ قسم قسم کے مشروبات اور فواکہ (پھل) بھی۔ میزبان نے مہمان کی خدمتگاری مہمان نوازی اور عزت افزائی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا اس کے باوجود وقت رخصت معذرت خواہ بن کر عرض گذار ہوتا ہے کہ حضور آپ نے بڑا کرم فرمایا آپ کی تشریف آوری سے ہماری بڑی عزت افزائی ہوئی ہے ہم سے کوئی شایان شان خدمت نہیں ہو سکی ہے ہماری کوتاہی اور غلطیوں کو معاف فرمائیں اللہ تعالی جل جلالہ آپ کو شاد و آباد سرفراز سربلند اور فائز المرام فرمائے۔ یہ تو ہیں اپنے جیسے انسانوں کے باہمی گفتگو کے آداب جب معاملہ ہوتا ہے اللہ جل جلالہ اور بندہ کے درمیان وہاں تو بات ہی کچھ اور ہوتی ہے اللہ تعالی جل جلالہ فرماتا ہے۔ قلیلاً من اللیل ما یھجعون وبالاسحار ھم یستغفرون۔ میرے مقرب اور محبوب بندے پوری رات نوافل اور مراقبات میں بسر کرتے ہیں وہ نوافل جنکی ایک رکعت عامتہ المسلمین کی ایک سو رکعات سے افضل ہے اور پوری رات جسکا ایک ایک لمحہ اللہ تعالی جل جلالہ کے عشق محبت اور شوق لقامیں مدھوشی کی حالت میں بسر ہوتا ہے اور اللہ تعالی جل جلالہ فرماتا ہے۔ الا طال شوق الابرار الی لقائی وانا الیھم لاشد شوقا۔ جب صبح ہوتی ہے تو طالب عفو ہوتے ہیں۔ مغفرت کی دعائیں مانگتے ہیں۔ روتے ہیں گڑگڑاتے ہیں۔ تو کیا یہ دوپاؤں والے گدھے کہہ سکیں گے کہ جب یہ لوگ اپنی مغفرت کی دعائیں مانگتے ہیں تو ان محبوبین اور مقربین بارگاہ حق یہ راتیں چوریوں اور ڈکیتیوں اور گناہوں میں بسر ہوتی ہیں؟ ذوالجلال والاکرام رب کی بارگاہ قدس میں کون ہے جو اپنی پاکی اور تقدس کا دم مار سکے۔ الم ترالی الذین یزکون انفسھم بل اللہ یزکی من یشاء۔ وہاں تو

Marfat.com

عاجزی بیچارگی الحاح وانکساری ہی مقبول ہے۔ حاصل کلام یہ کہ مذکورہ بالا آیت شریف میں اللہ تعالیٰ جل جلالہ فیصلہ فرما چکا ہے کہ میرے محبوب بندوں کا استغفار گناہوں کی معافیوں کیلئے نہیں ہوتا ہے میری زیادہ سے زیادہ رحمتوں کے حصول اور ترقی درجات کیلئے ہوتا ہے

۱۳ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیر خلق اللہ ہیں اللہ جل جلالہ کی بہترین مخلوق اور تخلیق کا شاہکار ہیں۔ ان کا کوئی نقص یا عیب قدرت ایزدی کا نقص ہے جو ناممکن ہے اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے ہزاروں اقسام مخلوقات کو خلق فرمایا۔ ہر قسم کو اپنے اپنے محل و موقع کے مطابق کل بہترینوں سے صدبار بہترین بنایا اور جہاں اپنی خلاقی اور قدرت کاملہ کا کمال فرمایا۔ کیا اس میں بھی کوئی نقص ہو سکتا ہے؟۔ ھوالذی تم معناہ وصورتہ ثم اصطفاہ حبیبا باری النسم۔ حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو فرمایا ہے خلقت مبرا من کل عیب... یہ حرف بہ حرف اور سو فیصد درست فرمایا ہے

۱۴ اللہ تعالیٰ جل جلالہ فرماتا ہے اصحاب رسول کے متعلق۔ تراھم رکعا سجدا یبتغون فضلا من اللہ ورضوانا۔ اور یہ منحوس ملا کہتے ہیں صحابہ کرام گناہوں میں مستغرق تھے۔ معلوم ہوا کہ یہ منحوس نہ فقط حدیث کے منکر بلکہ قرآن کے بھی منکر ہیں۔ پورا قرآن صحابہ کے علو شان کا شاھد ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ ان ملاوں کو کیا کہا جائے۔ انکے انکار حدیث سے پتہ چلا کہ یہ پرویزی ہیں۔ انکی کل انبیاء کرام صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین کی تکذیب یعنی انھیں مبتلائے معاصی اور جرائم پیشہ کہنے سے معلوم ہوا کہ یہ کمیونسٹ ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کی عداوت سے ظاہر ہوا کہ رافضی ہیں حقیقت یہ ہے کہ لوگ مسلمان نہیں ہیں اور سب کچھ ہیں

۱۵ نجاستیں اور غلاظتیں ایسی چیزیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے انسان

Marfat.com

کی فطرت میں انکی نفرت و کراہت ودیعت فرمائی ہے یہ نہیں کہ چونکہ شریعت پاک نے ان کو حرام کردیا ہے اس لئے خوف خدا کے خیال سے لوگ ان کو نہیں کھاتے ہیں۔ منکرین شریعت بلکہ منکرین ذات خداوندی کارل مارکس اور لینن اور انکے اتباع بھی غلاظت اور گندگی قطعاً نہیں کھاتے ہیں۔ کسی قلاش اور سخت ضرورتمند کافر کو اگر ایک ہزار روپیہ دیا جائے کہ ایک چمچہ غلاظت کھاؤ تو نہیں کھائے گا۔ بلکہ نہیں کھاسکتا ہے اللہ تعالی جل جلالہ کے کئی ایسے احکام بھی ہیں جن پر قانون فطرت کے ماتحت مجبوراً کفار بھی عمل پیرا ہیں۔ کسی کی مجال کہ سرمُو کے برابر بھی ان سے سرتابی کرسکے۔ جب ہی تو رب العزت جل جلالہ نے فرمایا ہے کہ۔ کل لہ قانتون۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کیلئے رب العزت جل مجدہ فرماتا ہے۔ وکرہ الیکم الکفر والفسوق والعصیان۔ کفر فسق عصیان کی نفرت و کراہت صحابہ کرام کے اور کسی کو حاصل نہیں ہے بعض گناہ تو دلکش جاذب نظر اور جنت نگاہ بھی ہوتے ہیں پرہیزگار مسلمان خوف خدا کے خیال سے اور حکم غض بصر کی تعمیل کرتے ہوئے اپنی نگاہیں ان سے پھیر لیتے ہیں۔ یہاں یہ معاملہ نہیں ہے صحابہ کرام کی مقدس مطہر کی طبائع میں حضرت حق جل مجدہ نے گناہوں سے نفرت اور کراہت ودیعت فرمائی ہے جس طرح نجاست اور غلاظت کا کھانا تو درکنار اگر کوئی جانور بھی اسکو کھارہا ہو تو ان کو صرف دیکھنا بھی باعث سخت اذیت و تکلیف ہوتا ہے۔ متلی ہونے لگتی ہے بالکل اس طرح صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین بھی کفر فسق اور عصیان کو دور سے دیکھنا بھی گوارہ نہیں کرتے ہیں اور نہ کرسکتے ہیں ان کے پاک قلوب کا مائل ہونا تو کجا گناہوں کا تصور بھی ان کے لئے روح فرسا اور اذیت ناک اور زہرگداز ہوتا ہے۔ حاصل کلام یہ کہ رب العزت جل جلالہ نے اپنی قدرت کاملہ اور رحمت شاملہ سے صحابہ کرام کو کفر فسق عصیان سے مبرا و منزہ کردیا ہے۔ صحابہ کرام سے گناہوں کا صدور ناممکن ہے ناشدنی ہے

Marfat.com

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کو جو منحوس گناہوں میں مستغرق کہتا ہے وہ انتہائی درجہ کا بے ایمان ہے .. رافضی ہے .. مضل ہے... ضال ہے.. سراپا ضال ہے ۔وہ پاک دین کا عدو اور دین سے آمادہ جدال و قتال ہے ..وہ دجال بد خصال ہے ... راندہ بارگاہ ایزد متعال ہے ۔ منکر و مکذب منصب رسالت و شارعیت رسول رب ذوالجلال ہے ۔ کذب دجل خدع فریب کاری عیاری اور مکاری ان صفات رذیلہ و خبیثہ میں عدیم المثال ہے ۔صاحب الکمال ہے ۔وہ سرخیل فساق و جہال ہے ۔ جہنم اس کا مسکن و مال ہے

۱۶ ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدیٰ و یتبع غیر سبیل المومنین نولہ ماتولی و نصلہ جہنم وساءت مصیرا۔ معنی پر غور کریں (۱) جس نے رسول کی مخالفت کی ۔جیسے یہ لوگ علی اعلان رسول پاک ﷺ کے مخالف ہیں (۲) مومنین یعنی پوری امت مرحومہ کے انبیاء کرام کے معصوم عن الخطایا ہونے کے مسلمہ عقیدہ کے تابع نہیں ہیں ۔وہ جسطرف پھرینگے ہم ان کو پھرنے دینگے ۔اور ہم انھیں جہنم میں پہنچادینگے ۔جو بہت برا ٹھکانہ ہے ۔اگر یہ لوگ صدق دل سے تائب ہو کر از سر نو مسلمان نہ ہوئے تو ان کے جہنمی ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے

۱۷ معلوم ہو رہا ہے کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عشق بارگاہ رسالت میں مقبول ہے ۔جس طرح حضور پاک ﷺ نے صحابہ کرام کیلئے فرمایا ہے کہ ۔ ومن ابغضھم فببغضی ابغضھم ۔یعنی جو صحابہ کرام کا دشمن ہے وہ فی الحقیقت میرا دشمن ہے اندازہ یہ ہے کہ محبوب کریم ﷺ نے عاشق صادق حضرت علامہ فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے بھی فرمایا ہے کہ میرے اس عاشق زار جان نثار فدا کار و فاشعار لوائی محبت مصطفوی کے علمبردار علوم دینیہ کے بحر ناپید کنار محبوب غلام کا دشمن بھی میرا

دشمن ہے ۔ یہ جو پاکستان کے ہر چہار طرف سے علماء کرام گروہ در گروہ اٹھ کھڑے ہوئے ہیں ۔ اور اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان دو دشمن ملاؤں پر فتاوی لکھ رہے ہیں چھپوا رہے ہیں اس لئے کے یہ دونوں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن ہیں ۔ وغیرہ وغیرہ یہ گنبد خضرہ سے شائع شدہ اعلان عام ہے جو غیر شعوری طور پر آپ کے سچے غلاموں یعنی اہلسنّت والجماعت کے علماء کرام کے صدور پر منقش کیا گیا ہے ۔ مطلب یہ کہ اس معاملہ میں علماء کرام جو کچھ کہہ رہے ہیں وہ کہلوایا جارہا ہے اور جو کچھ لکھ رہے ہیں وہ حق لکھوایا جارہا ہے

۱۸ راقم الحروف پر شاید یہ الزام چسپاں کیا جائے کہ تم نے اول آخر تک جو زبان استعمال کی ہے وہ درشت ہے ۔ کرخت ہے ۔ برادر آپ دیکھتے نہیں کہ ان ظالموں نے ہم سو کروڑ مسلمانوں کے آنکھ میں کانٹا چبھو دیا ہے ۔ کیا اس حالت میں صبر یا برداشت ممکن ہے ۔ ہم چیخیں گے نہیں تو اور کیا کرینگے ؟

دل ہی تو ہے نہ سنگ وخست درد سے بھر نہ آئے کیوں
روئینگے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں

ان احمقوں کو چاہیے تھا کہ ماسکو جا کر وہاں کی شہریت حاصل کرنے کے بعد اہل اسلام کے طرف زہر آلود میزائیل پھینکتے اور وہاں ان کی اچھی پذیرائی ہوتی ۔ عداوت انبیاء وسید الانبیاء کے صلہ کی اگر مسلمانوں سے توقع رکھتے ہیں تو مسلمان تو ان لوگوں کو وہ صلہ عطا کرینگے جو انھوں نے ملعون کافر نتھو کو عطا فرمایا جو آج سے ۶۲ سال پہلے کراچی کی ہائی کورٹ میں ججوں اور ہزاروں عوام کے سامنے غازی عبد القیوم رحمتہ اللہ علیہ نے اسے عطا کیا ۔ کاش اگر یہ سنی کہلانے والے (صاحبزادہ زبیر' غلام رسول سعیدی) دو ملا نتھو نہ بنتے

سراپا غم

عبدہ محمد ابراہیم سرہندی مجددی

Marfat.com

ہمارے مرشد قبلہ حضرت محمد ابراہیم جان فاروقی مجددی سرہندی کی دوسری تصنیفات شائع شدہ سندھی زبان میں

۱ حقوق القرآن

۲ اعتراض ۽ جواب

۳ خلیلی خطوط

۴ سجاگی ۽ جو سند

۵ اگ جائی

۶ مناجات

۷ جواھر نفیسہ

۸ نماز ۽ عباد اللہ

۹ شفاء الصدر (تعویذ)

۱۰ سند سونھاری (کفر و شرک کارد)

۱۱ اونھی گالھ اسرار جی

۱۲ وھابیت جا وکا پڑرا

۱۳ فوٹن جی لعنت (سندھی)

۱۴ تصویروں کی لعنت (اردو)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ملنے کا پتہ

انجمن غلامان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

P.O گلزار خلیل وایا سامارو ضلع عمر کوٹ پوسٹ 69350

Marfat.com

ہمارے مرشد قبلہ حضرت محمد ابراہیم جان فاروقی مجددی سرہندی کی دوسری تصنیفات شائع شدہ سندھی زبان میں

١ حقوق القرآن

٢ اعتراض ۽ جواب

٣ خليلي خطوط

٤ سچائي ۽ جو سند

٥ اگ جائي

٦ مناجات

٧ جواهر نفيسه

٨ نماز ۽ عباد اللّٰہ

٩ شفاء الصدر (تعويذ)

١٠ سند سونهاري (کفر و شرک کا رد)

١١ اونهي گالهه اسرار جي

١٢ وهابيت جا وکاپدرا

١٣ فوٽن جي لعنت (سندھی)

١٤ تصویروں کی لعنت (اردو)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ملنے کا پتہ

انجمن غلامان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

P.O گلزار خلیل وایا سامارو ضلع عمرکوٹ پوسٹ 69350

Marfat.com

عصمت انبیاء

آفتاب رشد وہدایت حضرت
پیر سرہندی
محمد (ر.ح) ابراہیم سرہندی مجددی

انجمن غلامان مصطفی ﷺ
P.O گلزار خلیل تحصیل سامارو ضلع عمر کوٹ